بخاریؒ

باطل کے مقابل تھا تو حق کا نمائندہ
شاید ہو کہیں پیدا تجھ سا کوئی آئندہ
دنیائے خطابت میں ہے گونج تری اب تک
دنیائے ولایت میں تو زندہؔ و پائندہ
اے سیدِ والا شاں، جینا تھا ترا جینا
جینا تو انہی کا ہے جو مر کے رہیں زندہ
خورشید کی صورت تھی، اے شاہِ تری ہستی
دنیا میں بھی تابندہ، عقبیٰ میں بھی تابندہ
روشن تھا ترا سینہ عرفانِ نبوت سے
ایماں کی صباحت سے چہرہ تھا درخشندہ
جرأت سے شجاعت سے، محبت سے فراست سے
باطل کو کیا تونے ہر ذہنگ سے شرمندہ
دنیا سے خفا ہو کر، دنیا سے جدا ہو کر
فردوس میں جا بیٹھا، فردوس کا باشندہ
تجھ سے جو تعلق ہے، تجھ سے جو محبت ہے
سلماں کے دل و دیدہ ہیں اس لئے رخشندہ

○

سید سلمان گیلانی